بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

زیرِ نظر شمارے کا خاص مضمون ''قرآن کریم کی ترتیب نزول'' کے بارے میں ہے۔ یہ قابل قدر مضمون جو 'حکمت قرآن' کے کم و بیش ۲۵ صفحات پر مشتمل ہے ' محترم پروفیسر حافظ احمد یار صاحب نے ہماری خصوصی فرمائش پر تحریر کیا ہے ــــــ اس کی ضرورت یوں محسوس ہوئی کہ بعض احباب نے بذریعہ خط قرآن حکیم کی ترتیب نزولی کے بارے میں ادارے سے تفصیلی رہنمائی چاہی - ان کے ارسال کردہ 'پرچۂ سوالات' کو دیکھ کر ذہن فوراً اپنے بزرگ استاد محترم حافظ احمد یار صاحب کی جانب منتقل ہوا کہ اس ضمن میں بہتر رہنمائی وہی دے سکتے تھے۔ حافظ صاحب محترم سے گزارش کی کہ اس خط کا مختصر جواب دینے کی بجائے اگر آپ اس پر ایک مفصل مضمون تحریر فرمادیں تو اس سے نہ صرف یہ کہ مذکورہ بالا دوستوں کو ان کے سوالات کا بھرپور جواب مل جائے گا بلکہ اس کے ذریعے قرآن حکیم کی نزولی ترتیب کے بارے میں عمومی رہنمائی کا سامان بھی ہو جائے گا اس لئے کہ اس کے بارے میں مختلف حلقوں کی جانب سے وقتاً فوقتاً سوالات اٹھائے جاتے ہیں' بطرز استفہام بھی اور بطریق اعتراض بھی !ــــــ محترم حافظ صاحب نے کمال شفقت کے ساتھ اس فرمائش کو قبول فرمایا اور ایک مبسوط مضمون تحریر فرمادیا' جس میں اس مضمون سے متعلق قریباً جملہ گوشوں کا نہایت جامعیت کے ساتھ احاطہ کیا گیا ہے' **فجزاھم اللہ احسن الجزاء**

حافظ صاحب نے اپنے مضمون کو اپنے تئیں ''ایک سرسری جائزہ'' قرار دیا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے علمی تحقیق کا حق ادا کردیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ مضمون بہت سے طالبانِ قرآن کی علمی تشنگی اور ترتیبِ نزولی کے بارے میں ان کی علمی الجھنوں کو دور کرنے کا باعث بنے گا۔

* * *